مؤثراز: 29 اپریل 2020

ہیسن کی وزارتِ سماجی اموراورانضمام (Hessischen Ministerium für Soziales und Integration) کی کورونا وائرس سے متعلق معلومات

ہم آپ کوذیل میں ان ماخذ کے بارے میں کچھ معلومات اور حوالے دے رہے ہیں، جہاں سے آپ کورونا وائرس کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

سن 2019 کے اواخر میں عالمی ادارۂ صحت (WHO) کو اطلاع ملی کہ ووہان (چین) میں نامعلوم وجوہات کے سبب پھیپھڑوں کی وبا پھوٹ پڑی ہے۔
چند دن کے بعد تشخیص ہوئی کہ اس کا سبب ایک نئی قسم کا وائرس ہے۔ اس کا نام ہے SARS-CoV-2۔ اس وائرس کی وجہ سے ہونے والی بیماری کا نام COVID-19 ہے اور اب یہ ساری دنیا میں پھیل چکی ہے۔

<u>اگلے صفحات پر آپ کو ملیں گی:</u>

1. کورونا وائرس کے بارے میں عمومی معلومات
2. تندرست رہنے کے لئے حفظِ ماتقدّم کے طور پر میں خود کیا کر سکتا/سکتی ہوں۔
   علامات نظر آنے پر میں کیا کر سکتا ہوں۔
3. ہیسن میں ماسک لگانے کی پابندی کے بارے میں معلومات
4. ہیسن میں فاصلہ رکھنے کے حکم کے بارے میں معلومات
5. سفر سے لوٹ کر ہیسن میں داخل ہونے والوں کے لئے معلومات
6. ہیسن میں عبادت گاہوں میں جانے اور تجہیز و تکفین کے بارے میں معلومات
7. ہیسن میں خاندان میں پیدائشوں کے وقت اور قریب المرگ کے ساتھ رہنے کے بارے میں معلومات
8. ہیسن میں ہنگامی صورت میں بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات

1. عمومی معلومات

تازہ ترین صورتِ حال کیا ہے؟

روبرٹ-کوخ.انسٹیٹیوٹ(RKI) جرمنی میں نئی قسم کے وائرس کے ذریعے عام لوگوں کی صحت پر پڑنے والے اثرات کی باقاعدگی سے جانچ کرتا ہے۔ RKI ذیل میں درج لنک میں موجودہ خطرات کے بارے میں اپنی جانچ شائع کرتا ہے۔

https://www.rki.de/DE/Content/InfAZ/N/Neuartiges_Coronavirus/Risikobewertung.html;jsessionid=9766CE9E961256ECB36D5D17A325E8F4.internet062.

ہیسن کی صوبائی حکومت نے ہیسن کے لئے فیصلہ کیا ہے: کم سے کم کورونا وائرس کے پھیلنے کی رفتار کو کم کرنے کے لئے اور اس کے انسانوں کے لئے خطرہ نہ بننے دینے کے لئے ضروری ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ذاتی رابطے - کھلے عام یا ذاتی سطح پر کم سے کم رکھیں۔ آپ اس بارے میں مزید معلومات اگلے صفحات پر ماسک لگانے کی ذمے داری اور فاصلہ رکھنے کے بارے میں حکم کے حصّے میں دیکھ سکتے ہیں۔

مجھے ہیسن میں کورونا کے بارے میں مزید عمومی معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

آپ کو اس بارے میں ہیسن کی وزارت برائے سماجی امور اور انضمام (Hessisches Ministerium für Soziales und Integration) کے پیج پر تازہ ترین معلومات اس لنک سے ملیں گی:. www.hessenlink.de/2019ncov -

ہیسن کی وزارت برائے سماجی امور اور انضمام (Hessisches Ministerium für Soziales und Integration) اور صوبہ ہیسن نے ہیسن کی/کے شہریوں کی معلومات کے لئے ایک مفت ہاٹ لائن کا انتظام کیا ہے۔

- <u>کورونا وائرس کے بارے میں طبّی امور یا حفظانِ صحت سے متعلق سوالات کے لئے</u>

  کورونا ہاٹ لائن: 0800 555 4 666

  رابطے کے اوقات: روزانہ 8 بجے تا 20 بجے

- <u>صوبہ ہیسن کے ذیلی قوانین کے بارے میں سوالات کے لئے</u>

  معلومات کے لئے ٹیلیفون نمبر: 0611-32 111 000

  رابطے کے اوقات: پیر تا جمعرات 8 بجے تا 17 بجے

  بروز جمعہ 8 بجے تا 15 بجے

  ای میل: buergertelefon@stk.hessen.de

سوالات کی صورت میں شہری اپنے متعلقہ ادارۂ صحت (Gesundheitsamt) سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ رابطے کے بارے میں تفصیلات اس لنک پر دیکھئے:
https://tools.rki.de/PLZTool/

2. تندرست رہنے کے لئے حفظِ ماتقدم کے طور پر میں خود کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

شہریوں کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ - انفلوئینزا / نزلہ زکام سے پہلے بھی - حفظان صحت کے درجِ ذیل اصولوں پر عمل کریں:

- اپنے ہاتھ کثرت سے اور اچھی طرح دھوئیں (بچے اور نوجوان بھی)
- ٹشو پیپر کے اندر کھانسیں اور چھینکیں یا کھانستے اور چھینکتے وقت اپنے بازو کو موڑ کر اپنے چہرے کے سامنے رکھیں (بچے اور نوجوان بھی)
- ایک بار استعمال والا (ڈِس پوزیبل) ٹشو پیپر استعمال کریں اور اسے ہر مرتبہ استعمال کے بعد کسی کوڑے دان میں پھینک دیں
- کسی سے ہاتھ نہ ملائیں، کسی سے گلے نہ ملیں/ نہ ہی گال پر بوسہ دیں
- ہاتھوں سے ناک، منہ اور آنکھوں کو مت چھوئیں (خاص طور پر بسوں کے ہینڈل پکڑنے کے بعد یا دروازوں کے ہینڈل پکڑنے کے بعد جنہیں بہت لوگوں نے چھوا ہو اور اپنے گھر کے ہینڈل کو بھی)
- سمارٹ فون، موبائل فون، ٹیبلٹ وغیرہ کو باقاعدگی سے صاف کریں/جراثیم سے پاک کریں
- اصولی طور پر صرف اپنے گلاس، چھریاں، کانٹے اور چمچ استعمال کریں
- لوگوں کے ہجوم سے ہر صورت میں بچیں

علامات ظاہر ہونے پر مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

اگر شہریوں کو بیماری کی علامات جیسے کھانسی، بخار یا سانس لینے میں مشکل محسوس ہوں، تو انہیں چاہیے کہ وہ :

- **نمبر 117 - 116 پر فون** کریں (یہ ڈاکٹر کا ایمرجنسی/ہنگامی سروس کا ٹیلیفون نمبر ہے)
- مقامی ادارۂ صحت (Gesundheitsamt) سے ٹیلیفون کے ذریعے رابطہ کریں
- اپنے/اپنی فیملی ڈاکٹر سے رابطہ کریں

یہ لوگ پھر پوچھنے والے شخص کے ساتھ بات کر کے پتہ لگاتے ہیں کہ کیا ممکن ہے کہ یہ نئی قسم کے کورونا وائرس سے لگنے والی وبائی مرض ہو، اور شک پیدا ہونے کی صورت میں مزید تشخیص اور علاج کے لئے رہنمائی کرتے ہیں۔

آپ کو اس بارے میں دوسری زبانوں میں بھی تفصیلی معلومات ذیل میں درج لنک سے مل سکتی ہیں:

https://www.bundesgesundheitsministerium.de/coronavirus.html

آج کل سوشل میڈیا پر بھی بہت سی غلط خبریں پھیل رہی ہیں۔ براہِ مہربانی معلومات حاصل کرنے کے لئے اوپر دیئے گئے ماخذ استعمال کریں۔

3. ہیسن میں لازمی طور پر ماسک لگانے کے بارے میں معلومات

ہیسن میں 27 اپریل 2020 سے پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کرتے وقت یا دکانوں، ہفتہ وار بازاروں، بنکوں، پوسٹ آفس وغیرہ میں جاتے وقت شہریوں کے لئے اپنے منہ اور ناک کا تحفظ کرنا ضروری ہے۔ یہ چھ سال کی عمر کے اور اس سے بڑی عمر کے لوگوں کے لئے لازمی ہے۔

منہ اور ناک کا تحفظ کیا ہے؟

منہ اور ناک کے تحفظ میں منہ اور ناک کے سامنے ہر وہ چیز شامل ہے، جو اپنی ساخت کے اعتبار سے کسی لیبل یا سرٹیفکیٹ کے بغیر تحفظ کی چیز کے زمرے میں شمار ہو اور کھانسنے، چھینکنے یا بولنے سے ایک سے دوسرے میں منتقل ہو جانے والے قطروں کے ذرّات یا چھینٹوں کو پھیلنے سے روکے۔ اس طرح کے بچاؤ میں خود سیئے ہوئے کپڑے کے ماسک میں شال یا رومال بھی شامل ہیں۔

پروفیشنل میڈیکل ماسک طبّی عملے کے لئے بچا کر رکھنے ہوں گے۔

دوسروں سے فاصلہ برقرار رکھنا ابھی بھی بہت اہم ہے

لازمی طور پر ماسک لگانے کے قانون سے رابطوں پر پابندی اور فاصلہ رکھنے کے بارے میں قانون معطل نہیں ہوا۔

استثناء

6 سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے یا ایسے لوگ جو صحت کی خرابی کی بنا پر یا کسی معذوری کی بنا پر منہ اور ناک کے تحفظ کے لئے ماسک نہیں پہن سکتے ان پر منہ اور ناک کی حفاظت کے لئے ماسک لگانا لازمی نہیں ہے۔

جُرمانہ

ماسک نہ لگانا قانون کی خلاف ورزی ہے۔ وہ شہری جو ماسک نہیں لگاتے اور ان کے ساتھ ایک بار اس بارے میں بات ہو جاتی ہے اور وہ پھر بھی ماسک نہیں لگاتے تو ان کو اس خلاف ورزی پر € 50 یورو جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

4. فاصلہ رکھنے کے حکم کے بارے میں معلومات

عوام النّاس کے لئے کھلی جگھوں پر صرف اکیلے، اپنے ایک ہی گھر میں رہنے والے رشتے داروں کے ساتھ یا ایک ہی گھر میں نہ رہنے والے صرف ایک شخص کے ساتھ ٹھہرنے کی اجازت ہے۔ دوسرے لوگوں سے ملنے کے لئے کم سے کم 1,5 میٹر فاصلہ رکھنا ضروری ہے۔ افراد کی تعداد کا لحاظ کئے بغیر کھلے عام ایسے رویّے جو فاصلہ رکھنے کی پابندی کے لئے خطرہ ہوں، جیسے مل کر پارٹی منانا، باربی کیو کرنا یا پکنک منانا منع ہیں۔

استثنائی صورتیں ہیں:

- پبلک لوکل ٹرانسپورٹ کے لئے،
- کم سن بچوں یا سہارے کے ضرورت مند لوگوں کے ساتھ جانے کے لئے
- امتحان لینے، خاص طور پر سرکاری اہتمام کے تحت لئے جانے والے امتحان (Staatsprüfung)، کیریئر ٹیسٹ (Laufbahnprüfung) کے لئے،
- خون کا عطیہ دینے کے لئے
- ایسے لوگوں کے لئے، جن کا جمع ہونا، کاروباری، پیشہ وارانہ، سرکاری کاموں کے لئے یا دیکھ بھال سے متعلقہ وجوہات کی بنا پر براہِ راست اکٹھے کام کرنا ہوتا ہے۔
- میٹنگوں اور عدالتی کارروائی کے لئے
- اگر ضروری ہو تو متعلقہ دفتر سے استثنائی اجازت کے ساتھ تجہیز و تکفین اور تدفین اور کے لئے بھی

5. سفر سے لوٹنے اور اور ملک میں داخل ہونے والوں کے لئے معلومات

سفر سے واپسی اور ملک میں داخلہ: آپ کو مثال کے طور پر چھٹیوں سے واپس آنے پر کیا کرنا چاہیے؟

سفر سے واپس لوٹ کر ملک میں داخل ہونے والے افراد کے ذریعے متعدی مرض کا نیا مرکز بن جانے کے خطرے کے پیشِ نظر طے کیا گیا ہے کہ 10 اپریل 2020 سے ملک میں داخل ہونے والے افراد 14 دن کے لئے گھر میں الگ رہیں گے۔ یہ قانون اس بات کا تعّین کرتا ہے کہ پردیس سے ہیسن میں داخل ہونے والے لوگوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے علاقے سے متعلقہ ادراہِ صحت (Gesundheitsamt) سے رابطہ کریں اور اسے اپنی سفر سے واپسی کی اطلاع دیں۔ اس کے علاوہ آپ کا یہ بھی فرض ہے کہ روبرٹ-کوخ-انسٹیٹیوٹ کے اصولوں کے مطابق COVID-19 بیماری کی علامات ظاہر ہوتے ہی اپنے متعلقہ ادراہِ صحت (Gesundheitsamt) سے رابطہ کریں۔

مخصوص افراد اور مخصوص گروپوں کے لئے استثناء بھی ہیں۔ خاص طور پر ایسے لوگوں کے لئے جو لوگوں کو سامان پہنچانے، لوگوں کو ٹرانسپورٹ کرنے اور طبّی خدمات کی انجام دہی کے لئے اہم ہیں اور ہنگامی حالات میں کام کرنے والی قوّتیں (ایمرجنسی ٹاسک فورس)، جیسے کہ مثال کے طور پر پولیس کے کے لوگ۔ اسی طرح اس میں ان لوگوں کو شامل نہیں کیا گیا جو ٹرانزٹ پر ہیں یا جن کا ہیسن میں یا پردیس میں مختصر قیام تھا ۔ موسمی کام انجام دینے والے مزدر مخصوص شرائط کے تحت قرنطینہ میں رہنے کے قانون سے مستثنیٰ ہیں۔

6. عبادت گاہوں میں جانے اور تجہیز و تکفین کے بارے میں معلومات

فاصلہ برقرار رکھ کر اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کر کے دوبارہ عبادات اور مذہبی اجتماعات میں شامل ہونا ممکن ہو سکتا ہے۔ اگر یہ مروجّہ طریقے سے نہ ہو سکے گا تو بھی انسان مل کر اپنے عقیدے کے مطابق رہ سکتے ہیں اور مذہبی اجتماعات کا دوبارہ انعقاد کر سکتے ہیں اور عشائے ربّانی یا شام کے کھانے کے لئے جمع ہو سکتے ہیں۔ 4 مئی سے عبادت کرنے اور مذہبی اجتماعات دوبارہ ممکن ہیں، اگر وہاں:

- لوگوں کے درمیان کم سے کم 1,5 میٹر فاصلہ برقرار رکھا جائے گا۔ (کم سے کم فاصلے سے صرف ان لوگوں کو استثنا حاصل ہے جو ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔)
- اشیاء، مثال کے طور چندہ جمع کرنے کی ٹوکری، نہ تو کسی سے لی جائیں گی اور نہ ہی بعد میں آگے کسی کو پکڑائی جائیں گی۔
- حفظانِ صحت کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے، جیسے کہ سینی ٹائزر ڈسپنسر (جراثیم کش ڈسپنسر) کو رکھنا یقینی بنایا جائے گا۔
- علاوہ ازیں مذہبی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اجتماعات کے مقامات پر مطلوبہ فاصلے اور حفظانِ صحت کے ااقدامات کے بارے میں ایسی جگہ ہدایات لگائیں جو واضح طور پر دکھائی دیں۔

تجہیز و تکفین اور تدفین کے لئے اکٹھا ہونا بھی ممکن ہو گا، شرط یہ ہے کہ اوپر دیئے گئے عبادات کے لئے جمع ہونے والے نکات پر عمل کیا جائے۔

7. خاندان میں پیدائش کے وقت اور قریب المرگ کے پاس جانے کے بارے میں معلومات

معاملے کی نوعیت کے مطابق بروز ہفتہ، 28 مارچ 2020 سے خاندان کے قریبی لوگوں کو اب تک کے ملاقات کے قوانین سے استثنائی ملاقات کی اجازت مل سکے گی۔ اگر معالج ڈاکٹر اخلاقی و سماجی وجوہات کی بنا پر مناسب خیال کرے تو ادارے کا سربراہ، مثال کے طور پر ہسپتال کا سربراہ، نہایت قریبی رشتے دار کو خاص طور پر پیدائش کے وقت اور موت کے وقت ملنے کی اجازت دینا ممکن بنا سکتا ہے۔

سانس کی نالی میں انفیکشن والے اشخاص پر یہ استثنائی ضابطہ لاگو نہیں ہوتا۔

یہ "کورونا وائرس کے خلاف لڑائی کے دوسرے قانون" کا ایک استثنائی ضابطہ ہے۔

8. بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات

وائرس کے پھیلاؤ کی رفتار کو کم کرنے میں ہیسن میں بھی کامیابی ملی ہے۔آگے بھی اس کا مقصد یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، تمام انسانوں، خاص طور پر بوڑھے اور پہلے سے بیماریوں میں مبتلا لوگوں کو اس سے بچایا جائے۔اس لئے ضروری ہے کہ انفیکشن کے نئے سلسلے کے پیدا ہونے سے بچنے کی کوشش کی جائے۔یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے سب سے زیادہ موئثر طریقہ یہ ہے کہ پہلے کی طرح ذاتی روابط کو کم رکھا جائے۔ دوسری ساری پابندیاں اسی اصول کے پیچھے چلتی ہیں۔اس لئے 10 مئی 2020 تک بچوں کو کیتا(Kita) اور بچوں کے ڈے کیئر سنٹر (روزانہ دیکھ بھال کے اداروں) میں جانے کی اجازت نہیں۔ ہنگامی صورت میں بچوں کی دیکھ بھال کا سلسلہ جاری رہے گا اور ضرورت کے مطابق گروپوں کو مزید پھیلایا جائے گا۔ ضروری ہے کہ انفیکشن سے بچاؤ کے لئے دیکھ بھال کرنے والے گروپ بھی چھوٹے ہوں، ورنہ یہ اقدامات موئثر ثابت نہیں ہوں گے۔

میرا بچہ کب تک تک کنڈرگارٹن نہیں جاسکتا؟

موجودہ حالات میں 10 مئی تک نہیں

کیا میرے بچے کی آیا (چائلڈ مائنڈر) اس کی دیکھ بھال جاری رکھ سکتی ہے؟

نہیں، یہ قانون بچوں کے ڈے کیئر سنٹر پر بھی لاگو ہوتا ہے۔بچوں کے والدین کو بچوں کو کیتا (Kita) اور ڈے کیئر سنٹر بھیجنے کی پابندی پر عمل کر کے ان کی ذمے داری خود سنبھالنی ہو گی۔

کیا کوئی استثنائی صورت ہے؟

جی ہاں، کچھ مخصوص پیشوں اور مخصوص افراد کے گروپ کے بچوں کی ہنگامی صورت میں دیکھ بھال ممکن ہے۔بچوں کی ہنگامی صورتِ حال میں دیکھ بھال کے لئے ضروری شرط یہ ہے کہ بچے کی/کے ملازمت پیشہ قانونی سرپرست کا تعلق ذیل میں دیئے گئے شعبے سے ہو۔

1. صوبے کے پولیس ہیڈ کوارٹر میں ٹریننگ اور مینجمنٹ پولیس کا رشتے دار
2. فائر بریگیڈ کے عملے (ملازم اور رضاکارانہ طور پر کام کرنے والے)، فیکٹری فائر بریگیڈ کے عملے کا رشتے دار
3. سرکاری ادارہِ صحت کی کارکنات/کے کارکنان
4. جج صاحبات/جج صاحبان، کے علاوہ سرکاری وکلاء، عدالت کے قانون پر عمل درآمد کروانے والی/والے وکلاء،
5. عدلیہ کے ملازم اور فورنزک کومٹمنٹ کے ملازم
6. ایمبولنس کے عملے کے ملازم
7. ایجنسی فار ٹیکنکل ریلیف کی معاونات/کے معاون
8. قدرتی آفات سے بچاؤ کے کام کی معاونات/کے معاون
9. صحت سے متعلقہ اداروں میں کام کرنے والے لوگ: کلنک، ہسپتالوں اور بوڑھوں کی دیکھ بھال کے اداروں میں اور آؤٹ پیشنٹ کی دیکھ بھال اور نرسنگ کا کام کرنے والے
10. طبّی امور پر یا نرسنگ کے پیشے کا کام کرنے والے ملازمین، خاص طور پر
    - بوڑھے لوگوں کی دیکھ بھال کا کام کرنے والی نرس، میل نرس یا کیئرر

- بوڑھے لوگوں کی دیکھ بھال کرنے والی معاونات اور معاونین
- انیستھیزیا ٹیکنکل اسسٹنٹ (انیستھیزیا دینے سے پہلے، دینے کے وقت اور دینے کے بعد دھیان رکھنے والا/والی اسسٹنٹ)
- لیڈی ڈاکٹر/ڈاکٹر
- فارماسسٹ (دواخانے میں کام کرنے والی/والا لائسنس یافتہ فرد)
- ڈِس انفیکٹر (خاص طور پر ہسپتالوں میں جراثیم کش عامل چھڑکنے ولا والا/والی)
- پیشہ ور ہیلتھ نرس اور بیمار بچوں کی/کا نرس اور لیڈی نرس اور میل نرس
- دایہ
- بیماروں کی دیکھ بھال کرنے والی/والا معاون نرس
- میڈیکل اسسٹنٹ
- میڈیکل ٹیکنیشن لیبارٹری اسسٹنٹ
- میڈیکل ٹیکنکل ریڈیالوجی اسسٹنٹ
- فنکشنل ڈائگوناسٹک کے شعبے میں میڈیکل ٹیکنیشن اسسٹنٹ
- پیرامیڈک (طبّی خدمت کی امداد کی/کا تربیت یافتہ شخص)
- سکرب نرس (آپریشن سے پہلے، کے دوران اور بعد میں مدد کرنے والا/والی نرس)
- لیڈی نرس/ میل نرس
- فارماسوئیٹیکل ٹیکنیشن لیڈی اسسٹنٹ/ میل اسسٹنٹ
- پیرامیڈک (امدادِ طبّی خدمت کی/کا تربیت یافتہ شخص)
- دانتوں کے/کی ڈاکٹر
- دانتوں کے ڈاکٹر کا/کی کوالیفائیڈ اسسٹنٹ
- نفسیاتی علاج کا/کی ماہر

بچوں اور نوجوانوں کے نفسیاتی علاج کا/کی ماہر

.11 HKJGB 25 § کے مطابق بچوں کے ڈے کیئر سنٹر کے تربیت یافتہ ملازمین

.11a SGB VIII 45 § کے مطابق (جزوی طور پر) داخل کرنے کے اداروں کے ملازمین، جن کے لئے لائسنس لینا ضروری ہو اور جو بچوں کے لئے ڈے کیئر سنٹر نہ ہوں۔

.11b فزیوسوشل ایمرجنسی کیئر (فوری توجہ کے طالب نفسی سماجی مسئلوں) میں کونسلنگ سروس کرنے والے خاص طور پر ہنگامی طور پر پیدا ہونے والے ذہنی مسائل میں اعانت کے شعبے یا ٹیلفون کی ہیلپ لائن کے شعبے میں کام کرنے والے مستقل ملازم، اسی طرح خصوصاً جنسی تشدّد سے متاثرہ افراد کو تحفظ دینے والے اداروں میں ملازم خاص طور پر عورتوں کے دارالامان یا پناہ گاہوں کی/کے ملازم،

11c. حمل کے دوران مسائل کے بارے میں قانون کے مطابق حمل کے دوران مسائل میں مشورہ دینے کے منظور شدہ اداروں میں کام کرنے والے لوگ،

11d. بچوں اور نوجوانوں کی امداد کرنے والے سرکاری معاون جو عمومی سماجی خدمات بجالانے والے اداروں کے ملازم ہیں،

12. ایسے اشخاص جو پناہ گزینوں کے بارے میں قانون SGB II, SGB III, SGB XII کے مطابق براہِ راست رقوم کی ادائیگیوں کے کام سے منسلک ہیں،

13. مقامی شعبہِ زندگی کے نہایت اہم انفراسٹرکچر کے قانون کے مطابق سیکٹرز کے حصوّں میں کام کرنے والے ملازم ایک خاص تصدیق نامے کے ساتھ، کہ وہاں کا کام اشد ضروری ہے، مثال کے طور پر اشیائے خورونوش کی تھوک میں خرید وفروخت، زرعی پیداوار کے لئے کام کرنے والے، نقل و حمل اور کھانے پینے کے سامان کی مارکیٹنگ کرنے والے افراد،

14. فضلے، ردّی سامان کی صنعت میں کام کرنے والے لوگ خصوصی تصدیق نامے کے ساتھ، کہ انفراسٹرکچر کو درست حالت میں رکھنے کے لئے بچے کے قانونی سرپرست کی کام کی جگہ پر موجودگی اشد ضروری ہے،

15. اخبارات، ریڈیو، ٹی وی اور دوسرے ٹیلی میڈیا کے/کی مستقل ملازم (مالکان کی تصدیق کے ساتھ کہ موقع پر کمپنی کے کام کو درست حالت میں رکھنے کے لئے کام کی جگہ پر تفویض کردہ کام کے لئے موجودگی اشد ضروری ہے)،

16. وفاقی مسلح افواج کے فوجی جوان اور فوجی خواتین اور فوجی ملازم، جو عسکری کام کے عمل کو یقینی بنانے اور جاری کام کو آگے چلانے کے لئے نہایت اہم ہیں۔

17. سکولوں کی انتظامیہ، سکولوں کے معلّم/معلمات اور دوسرا عملہ جن کا براہِ راست کلاسوں کا انتظام کرنے اور پڑھانے کا کام بجالانے اور سکول کی دوسری تقریبات کے انعقاد سے تعلق ہے۔

18. بچوں کی تنہا پرورش کرنے والے ملازم پیشہ لوگ (وہ لوگ جو ایک یا ایک سے زیادہ کم سن بچوں کے ساتھ رہتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال اور تربیت کا کام اکیلے سرانجام دیتے ہیں)

کیتا(Kita) کے تربیت یافتہ ملازمین کے اپنے بچے اگر ذیل میں درج وبائی مرض سے تحفظ کے معیار پر پورا اترتے ہیں تو وہ اپنے بچوں کی بھی اسی کیتا میں ساتھ ہی دیکھ بھال کر سکتے ہیں، جہاں وہ کام کرتے ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال پر پابندی ان بچوں پر لاگو نہیں ہو گی، جن کی دیکھ بھال متعلقہ بچوں اور نوجوانوں کی فلاح کے ادارے (Jugendamt) کے فیصلے کی بنا پر ہو رہی ہے، جو بچوں کے تحفظ اور بھلائی کے لئے ضروری ہو۔ ایسے بچوں کی کیتا(Kita) میں یا بچوں کے ڈے کیئر سنٹر میں دیکھ بھال کی جائے گی۔

مندرجہ بالا افراد کے گروپوں سے تعلق یا رشتے کے بارے میں ادارہ ثبوت مانگ سکتا ہے۔ شک کی صورت میں متعلقہ نظم وضبط برقرار رکھنے کا دفتر (Ordnungsbehörde) اس کا فیصلہ کرے گا۔

دھیان رکھیں: یہ استشنائی صورت تب لاگو نہیں ہوگی، اگر آپ کا بچہ یا رشتے دار اسی گھر میں رہتا ہو:

- جس میں بیماری کی علامات ظاہر ہوئی ہوں
- وبا سے متاثرہ افراد سے رابطہ ہوا ہو یا وبا سے متاثرہ افراد سے رابطے کے بعد ابھی 14 دن نہ گزرے ہوں
- (یہ ان بچوں پر لاگو نہیں ہوتا، جن کے والدین اپنے پیشہ وارانہ کام کی بنا پر بیماروں کے علاج میں مدد کرتے ہیں اور ان کا رابطہ چھوت کے مریضوں سے رہتا ہے)
- جو 10 اپریل 2020 سے وفاقی جمہوریہ جرمنی کے باہر سے خشکی کے راستے، بحری راستے سے یا ہوائی راستے سے جرمنی میں داخل ہوئے ہیں۔
- جو کسی ایسے علاقے میں قیام پذیر رہے ہیں، جو 10 اپریل 2020 سے روبرٹ کوخ انسٹیٹیوٹ نے SARS-CoV-2-Virus وائرس کی انفیکشن کے لئے خطرناک قرار دے دیا تھا اور آپ کا ملک میں داخلے کا سفر اس علاقے کو خطرناک قرار دینے کے بعد ہوا ہو یا
- اس علاقے کو خطرناک قرار دینے کے 14 دن کے اندر ملک میں داخل ہوئے ہیں۔
- یہ ملک میں داخل ہونے کے 14 دن کے عرصے پر لاگو ہوتا ہے۔ جو والدین، اگرچہ یہ استثنائی صورت ان پر لاگو نہیں ہوتی, پھر بھی اپنے بچوں کو کیتا (Kita) میں یا بچوں کے ڈے کیئر سنٹر میں دیکھ بھال کے لئے بھیجتے ہیں یا ایسے لوگ جو وبائی مرض سے بچاؤ کے معیار پر پورا نہیں اترتے، وہ خلافِ ضابطہ کام کرتے ہیں۔